



## بسم الله الرحمن الرحيم

شہزاد ورلڈ ڈاٹ کام

پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب عام قاری کے مطالعہ کے لیے ہیں۔

دعوتی مقاصد کے لیے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ کرنے کی اجازت ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دن کی کاوشوں میں بھرپور شرکت کریں۔

کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ، اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

contactshahzadworld@gmail.com



+923174972452

www.shahzadworld.com



# حسابی

## سوال نمبر ۱

خبر واحد کی تعریف خبر کا حکم شرعاً  
اور فاسق کی خبر کے افعال ہیں؟

جواب

خبر واحد وہ ہے جسے ایک روایت  
کے ساتھ دو یا دو سے زیادہ اس کے بعد گہرے مشہور  
اور متواتر سے کم ہو

حکم

خبر واحد کا حکم خبر کے وہ کتاب اللہ اور سنت  
مشہورہ کے مخالف نہ ہو کسی ایسے واقعے میں جس کے  
ساتھ ضرورت عام نہ ہو اس میں محابہ کرام کا اطلاق  
ظاہر نہ ہو اور اس کے ساتھ ترک استدلال نہ ہو

شرائط

۱۔ شرائط کے ساتھ جو خبر میں  
محفوظ رکھی جائے عمل اور واجب کرنی ہے۔

شرائط یہ ہیں

(۱) اسلام

(۲) عدالت

(۳) عقل کامل

(۴) ضبط

پس کافر فاسق بچے اور جس کی  
عقل گرفت زدہ ہو وہ شخص جس کی عفت



پاکستانی یا اندازہ لگا کر بات کرنے سے شدت  
اختیار کر چکی ہو تو اس شخص کی روایت پر  
عمل نہیں کیا جائے گا۔

## فاسق کی خبر

اور طحان کی خلعت

ضرورت اور راہی کی خلعت و ضرورت میں  
فاسق کی خبر جب ظن غالب سے تائید کی  
گئی ہو اسے صرف اس لیے معثر سمجھا جائے گا  
کہ یہ ایک خاص معاملہ ہے کہ عادل راہلوں  
سے اس کا حصول درست نہیں ہوتا۔ پس  
اس کی خبر میں یوم ضرورت سوج و بجا روایت  
نیونی اور اس کا فسق کے باوجود اس کی  
کو ایسی کے اہل یونے کی وجہ سے اور بہت  
کے منصفی رو سے کی شدت سے اپنی خبر سے  
جو چیز عثر کو لازم کر دیا ہے وہ اپنے آپ  
کو بھی لازم کر دیا ہے مگر یہ ضرورت لازم  
نہیں ہے کیونکہ اہل مال اہل عمل سے ہیں  
اہل میں یہ ظاہر ہے پس فسق کو مبالغہ  
قرار نہیں دیا جائے گا اور امور دینیہ میں  
اس کی طرف زہد کی روایت کی طرف  
رجوع کرنے کا کوئی حق نہیں کیونکہ عادل  
راہلوں کی کثرت بہت ہے پس  
پس اس کی طرف فحری کیسا تو بھی رجوع  
نہیں کیا جائے گا اور بہر حال فوہشت نش

والے ہیں جنہاں مذہب پر ہے کہ جس نے خواہش  
نفسانی کو مانگ لیا ہو اور لوگوں کو اس طرف  
ملائے اس کی روایت قبول نہیں کی جائے گی

سوال نمبر ۲  
امر کی تعریف اور حسن کے اعتبار  
سے مامور بہ کی اقسام تفصیل سے لکھیں  
تعریف

قَوْلُ الْقَائِلِ لِغَيْرِهِ أَفْعَلُ عَمِي الرَّع

نصرف الزام الفعل على الغير  
قائل کا اپنے غیر کو افعَل کرنا اور  
شتر لیت میں غیر پر فعل لازم کرنے کا تصرف  
امر ہے

حسن کے اعتبار سے  
مامور بہ

مامور بہ کے حسن کی صفت میں مامور  
بہ دو قسمیں ہیں ایک وہ جو اپنے اندر  
معنی کی وجہ سے اور دوسرا وہ جو غیر کے اندر  
معنی کے وجہ سے ہیں

اور وہ جو اپنے اندر معنی  
کی وجہ سے حسن ہو اسلی دو قسمیں ہیں ایک  
وہ معنی اس کے اندر وضع ہو جسے نماز  
پس ہے تنگ وہ الے افعال و اقوال  
کے ساتھ احادیث جاتی ہیں جن کو عظیم کہتے ہیں  
وضع کیا گیا ہے اور عظیم حسن فی نفسہ ہے مگر وہ  
اپنے وقت اور حال کے غیر ہیں ہو



دوسری قسم جو واسطہ کے ساتھ اس کے ساتھ لاحقہ کی  
 گئی ہو جس کی وضع میں معنی ہے۔ جسے زکوۃ اور  
 حج پس یا افعال فقیر کی حاجت اور نفس کی خواہش  
 اور شرف مکان کے واسطے سے اللہ تعالیٰ کے  
 بندوں کو غنی کرنے اور اس کے دشمنوں کو گرا سنا  
 اور اس کے دشمنوں کی تعظیم کرنے کو مقصود  
 ہے پس ثالث معنوی کے بطور رب عز و جل  
 القدرۃ کلمۃ عبد کی جانب سے جس میں ہوں گے  
 کیونکہ بواسطے اللہ تعالیٰ کے پیدا کرنے سے ثابت  
 ہے

اور غیر کے اندر معنوی کی وجہ سے جو ماحور  
 یہ حسن ہے اس کی دو قسمیں ہیں ایک وہ جو  
 غیر کے بعد فعل بقود سے معنی حاصل ہو جسے  
 وہ جو محض ہی طرف معنی اور دوسری قسم  
 وہ جس فعل کا حکم دیا گیا ہے اس کے ساتھ  
 معنی حاصل ہوا ہے جسے بہت پر غائر  
 صاف مزہ اور جہاد اور خود قائم کرنا پس  
 یہ شک ان میں سے جو حسن ہے وہ  
 غیر مسلم کے حق میں ادا کی گئی اور اللہ تعالیٰ کے  
 دشمنوں کو سبک دلوں کرنے اور گناہیوں سے  
 نرہیز ہیں جسے نفس فعل سے حاصل ہوا  
 ہے اور ان دونوں نوع کا حکم بھی ایک  
 ہے اور جو غیر کے ساتھ واجب فائز رہتا  
 اور سقوط غیر کے ساتھ واجب کا ساتھ ہو  
 ہے

سوال نمبر 3  
نسخ کے بارے آپ کیا جانتے ہیں  
جامع نوٹ لکھیں؟  
واب

صاحب شرع کے حق میں  
نسخ اس مطلق حکم کی مدت کو بیان کرنا ہے  
حوالہ لہو تعالیٰ کو معلوم تھا مگر اللہ تعالیٰ نے اس کو  
مطلق رکھا تھا تو اس حکم کا ظاہر انسان کے حق میں  
بقاء ہو گیا تھا۔ نسخ ہمارے حق میں تبدیل ہو گئی  
صاحب شرع کے حق میں تخصیص بیان تبدیل ہوا اور نسخ  
قتل کے مثل ہے لہٰذا قتل صاحب شرع کے حق میں  
اجل معلوم کا بیان ہے قاتل کے حق میں تفسیر و تبدیل  
ہے

اور نسخ کا محل الہی حکم ہے جو فی نفسہ وجود  
عدم کا احتمال رکھے اور اس حکم کے ساتھ ایسی قید  
لاحق نہ ہو جو نسخ کے منافی ہو یعنی توقیف ثنائیہ  
جو نص سے ثابت ہو جسے اللہ تعالیٰ کا ارشاد  
خلدین فیما الدلائل میں با دلائل ثابت ہو جسے تمام  
وہ احکام مشروعہ جن پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم  
کی وفات ہوئی

اور جواز نسخ کی شرط ہمارے نزدیک  
اعتقاد قلبی بر قدرت ہے نہ کہ فعل بر قدرت  
خلاف اور جمہور کے درمیان قیاس کے نسخ نہیں ہے  
مصلحت رکھنے پر کوئی اختلاف نہیں ہے



کتاب اور سنت سے نسخ جائز ہے ان دونوں  
میں سے ایک کا دوسرے سے نسخ بھی ہمارے  
نزدیک جائز ہیں مگر امام شافعی کے نزدیک  
جائز اس لیے کہ یہ طبع کا ذریعہ ہے ہم کہتے ہیں  
نسخ حکم کی مدت کا بیان ہے رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وآلہ وسلم کے لیے جائز ہیں کتاب کے حکم کی مدت  
بیان کر دینا کیونکہ یہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو میں  
بنا کر بیعت کیا گیا ہے

تلاوت اور حکم دونوں کا نسخ  
جائز ہے اور ان دونوں میں سے ایک کا بھی نسخ  
جائز ہے نہ کہ دوسرے کا اس لیے نظم کے دو حکم ہیں  
ایک جواز صلوٰۃ اور دوسرا حکم جو اس کے صیغہ کے معنی  
کے ساتھ قائم ہو اور ان میں سے ہر ایک مفہود بنفسہ ہے  
تو ہر ایک مفہود بنفسہ ہے تو ہر ایک احتمال رکھنے کا قدرت  
کے اور وقت کے بیان کرنے کا

اور نص لبر زیادتی ہمارے نزدیک  
نسخ ہے امام شافعی کا اس میں اختلاف ہے کہ زیادتی کی  
وجہ سے اہل مشروع حق کا بعض ہو گا اور بعض کو  
و خود کا حکم نہیں ہے اس حکم میں جو واجب ہو  
اللہ تعالیٰ کا حق بن کر اس لیے کہ اللہ کا حق تجزی کے  
وصف کو قبول نہیں کرتا بیان تک کہ ظاہر جب  
ہمارے ہو گا نہیں لازوال کے بعد جس اس نے جس سے  
کو کھانا کھلا دیا تو یہ اس کی لغایت نہیں کرے گا تو نسخ کے  
اعتبار سے زیادتی ہوگی

# کوالعنبہ 4

## مختصر جوابات لکھیں

1. مقتفی اور حذوف میں کیا فرق ہے؟

### حذوف

حذوف جو لغت ثابت ہوتا ہے اور اس کی علامت یہ ہے کہ یہ غیر کا قضا کرتا ہے وہ اقنواء کی صحت کے وقت ثابت رہتا ہے اور اگر حذوف ہو تو اسے مذکور فرض کر لیا جائے مطلق ہو جاتا ہے

### مقتفی

مقتفی وہ زیادہ علی النص ہے جو ضرواح علیہ کی صحت کے لئے شرط کے طور پر ثابت ہوئی اس لئے وہ اس سے مستغنی نہیں ہے

(2) کونسی وہ دلائل اس جن کے سبب حقیقی معنی کو ترک کر دیا جاتا ہے؟

جواب

وہ تمام مقامات جہاں حقیقی معنی

کو ترک کر دیا جاتا ہے پانچ ہیں

(1) کبھی محل بی دلائل کی وجہ سے جیسے

لا باطل من هذه النحلة

(2) کبھی دلائل علامت کی وجہ سے جیسے

لا يرفع قدمه في دار فلان

(3) ایسے معنی کی وجہ سے جو تفہیم کی ضرورت

ال فرقت من الدار فانت طالع



کتاب اور سنت سے نسخ جائز ہے ان دونوں  
میں سے ایک کا دوسرے سے نسخ بھی ہمارے  
نزدیک جائز ہیں مگر امام شافعی کے نزدیک  
جائز اس لیے کہ یہ طعن کا ذریعہ ہے ہم کہتے ہیں  
نسخ حکم کی مدت کا بیان ہے رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم کے لیے جائز ہیں کتاب کے حکم کی مدت  
بیان کر دینا کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو میں  
بنا کر بیعت کیا گیا ہے

تلاوت اور حکم دونوں کا نسخ  
جائز ہے اور ان دونوں میں سے ایک کا بھی نسخ  
جائز ہے نہ کہ دوسرے کا اس لیے نظم کے دو حکم ہیں  
ایک جواز صلوٰۃ اور دوسرا حکم جو اس کے صیغہ کے معنی  
کے ساتھ قائم ہو اور ان میں سے ہر ایک مقفود و منفیہ ہے  
تو ہر ایک مقفود و منفیہ ہے تو ہر ایک احتمال رکھے قاعدت  
کے اور وقت کے بیان کرنے کا

اور بعض بہ زیادتی ہمارے نزدیک  
نسخ ہے امام شافعی کا اس میں اختلاف ہے کہ زیادتی کی  
وجہ سے اہل مشرورہ حق کا بعض ہو گا اور بعض کو  
وجود کا حکم نہیں ہے اس حکم میں جو واجب ہو

اللہ تعالیٰ کا حق مگر اس لیے کہ اللہ کا حق فحری کے  
وصف کو قبول نہیں کرتا بیان ملک کہ مظاہر جب  
ہمارے ہو گیا تب سے روزوں کے بعد جس اس نے نہیں سیکھوں  
کو کھانا کھلا دیا تو یہ اس کی لغایت نہیں کرے گا نسخ کے  
اعتبار سے بہ زیادتی ہوگی

۱۶) کہیں سارا کلام کہوہ سے

فصل شامیہ میں

(۵) کہیں لفظ کے اندر دالہ کہوہ سے

جسے کسی نے شہم کھائی گوشت نہیں کھائے گا پھر اس  
نے بچھلی کا گوشت کھا لیا

### ۳) عیارۃ النفس اور اشارۃ النفس فانترق مثال سے واضح کریں؟ عیارۃ النفس

عیارۃ النفس وہ ہے جس کیلئے  
کلام کو چلا یا لیا ہو اور قصداً اس سے اس کا ارادہ لیا  
گیا ہو

مثال

للفقر المحما جریں الذریں میں ان کیلئے مال  
غنیمت سے جسے کے واجب کرتے ہو یا ان کیلئے  
کلام کو چلا یا لیا ہے

### اشارۃ النفس

اشارۃ النفس وہ ہے جو عیارۃ  
النفس کی نظم سے ثابت ہو مگر اس کیلئے کلام نہ  
چلا یا لیا ہو

مثال

للفقر اذ المحما جریں الذریں میں ان کو  
اللان کی طرف زائل ہونے کا اشارہ ہے



4 عام اور مشترک میں کہا ترقی ہے  
مثال لکھو وضاحت کریں

13.

مشترک

مشترک وہ لفظ ہے

جس میں دعائی اور اسمی کا اشتراک ہو مگر اشتغال  
اور انتظام کے طریقے پر نہ ہو

جسے محفل (دو معنی یعنی)

یکرالی اور یساک میں مشترک ہیں

عام ہر وہ لفظ ہے جو مسمیات کی جماعت

کو لفظ یا معنی مثال میں جو جیسے بیع میں آیت  
لرلو

(ی) استعارہ جانبین سے یونہی یا جانب واحد سے  
اور کہوں یونہی

استعارہ جانبین سے یونہی ہے کیونکہ علت

کی مشترکیت صرف حکم کہنے سے ہوتی ہے

اور حکم علت کے لفظ ثابت نہیں ہوتا تو ان

میں اتصال برابر ہو گیا اس لیے استعارہ

عام ہو گیا

والاوجب التصديق بالشاة او بالقيمة باعتبار  
قيامه مقام النضحية بل باعتبار احتمال قيام النضحية في اياها  
مقام التصديق اصلا، اذ هو المشروع في باب المال، ولهذا لم يرد  
الى المثل بعود الوقت، ولهذا قال ابو يوسف فيمن ادرك  
الاياك في الصبر العالم يكبر لانه غير قادر على مثل من عند قربته  
لكننا نقول بان الركوع يشبه القيام فباعتبار هذه البشعة لا يتحقق  
الفوات فيوتى بها في الركوع احتياط

ترجمہ

بسم بکری اور قیمت کے تصدیق کو قربانی کے  
قائم مقام ہونے کے اعتبار سے واجب قرار نہیں دیتے  
بلکہ ایاک قربانی قربانی کے لیے کوئی جانور خرید اور  
قربانی کے ایاک گزرتے اور اس نے قربانی نہ کی جو اصل  
ہے اس لیے تصدیق ہی باب مال میں شروع ہے  
اور اسی وجہ سے وقت کے لوٹنے سے وجوب  
تصدیق مثل کی جانب نہیں لوٹے گا

اسی لیے اور اسی وجہ سے فرمایا ابو یوسف نے اس  
شخص کے بارے میں جس نے یا ایاک کو عبد میں رکوع  
میں توجہ تکبیر نہیں کیے گا اس لیے وہ قادر نہیں ہے  
اپنی جانب سے بطور قربت کے مثل لانے پر لیکن ہم  
کہتے ہیں کہ رکوع قیام کے مشابہ ہے پس اس مشابہت  
کے اعتبار سے فوات نہ تحقق نہیں ہوگا تو تکبیر  
کو احتیاط رکوع میں ادا کیا جائے گا



(ب) والمستور كالفاسق لا يكون خبره حجة في  
باب الحديث ما لم يظهر عدالته الا في الصدر الاول  
على ما بين وروى الحسن عن ابى حنيفة انه مثل  
العدل فيما يخبر عن غايته الماء وذكر في كتاب الاستحسان  
انه مثل الفاسق فيه وهو الصحيح قال محمد والفاسق يخبر بنجاسة  
الماء: انه يحكم الرابع رايه فان وقع في قلبه انه صادق  
يشيم من غير اراقه الماء فان اراق وشيم فهو اخطو للتشبه  
جواب: ترجمه

مستور الحال فاسق کے مثل ہے حدیث  
کے باب میں اس کی خبر حجت نہیں ہوگی جب تک  
اس کی عدالت ظاہر نہ ہو جائے مگر سب سے پہلے اس  
تفصیل کے مطابق بیان کر دے گا۔ امام ابو حنیفہ کے ایک  
شاگرد حسن بن زیاد نے امام امام سے روایت  
کی ہے کہ مستور الحال پانی کی نجاست کی خبر کے بارے  
میں عادل کے مثل ہے اسی کو مصنف فرماتے ہیں  
اور حسن نے ابو حنیفہ سے روایت کیا ہے کہ





## بسم الله الرحمن الرحيم

شہزاد ورلڈ ڈاٹ کام

پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب عام قاری کے مطالعہ کے لیے ہیں۔

دعوتی مقاصد کے لیے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ کرنے کی اجازت ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دن کی کاوشوں میں بھرپور شرکت کریں۔

کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ، اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

contactshahzadworld@gmail.com



+923174972452

www.shahzadworld.com

